

## 146850 - رضاعت دودھ پینے والے کے بہن بھائیوں پر اثر انداز نہیں ہوگی

### سوال

میری سالی نے اپنی پھوپھی کا دودھ پیا ہے، اور پھوپھی کا ایک بیٹا بھی ہے تو کیا اس کا یہ بیٹا میری بیوی کا رضاعی بھائی ہو گا یا نہیں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

رضاعت صرف دودھ پینے والے اور اس کی اولاد میں ہی مؤثر ہوتی ہے، لیکن دودھ پینے والے بچے کے باقی رشتہ داروں پر مؤثر نہیں ہوگی.

اس بنا پر آپ کی سالی کا رضاعی بھائی آپ کی بیوی کا رضاعی بھائی نہیں بنے گا؛ کیونکہ دودھ تو آپ کی سالی نے پیا ہے، آپ کی بیوی نے نہیں، اور صرف دودھ پینے والے بچے پر رضاعت مؤثر ہوتی ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" ہمارے پاس دین قسم کے افراد ہیں:

ایک تو دودھ پلانے والی ماں ہے، اور دوسرا دودھ والا یعنی ماں کا خاوند یا مالک اور تیسرا دودھ پینے والا بچہ ہے ان تینوں میں سے ہر ایک کے اصل اور فرعی رشتہ دار ہیں.

چنانچہ دودھ پلانے والی عورت کے اصل اور اس کی فرع یعنی اس کے ماں باپ اور اولاد اور اس کے رشتہ داروں میں بھائی اور چچا اور ماموں، اور اسی طرح دودھ والے کے بھی اصل یعنی باپ دادا اور فرع یعنی اولاد اور رشتہ دار، اور اسی طرح دودھ پینے والے بچے کے بھی اصل یعنی باپ دادا اور فرع یعنی اولاد اور رشتہ دار ہیں.

چنانچہ دودھ پینے والے بچے کے رشتہ داروں اور باپ دادا پر رضاعت کا کوئی اثر نہیں ہوگا، صرف رضاعت اس کی ذات اور اس کی اولاد پر اثر انداز ہوگی.

لیکن دودھ پلانے والی عورت کے اصل اور فرع اور رشتہ دار سب پر رضاعت اثر انداز ہوگی، اسی طرح دودھ والے شخص کی اصل اور فرع اور رشتہ داروں پر بھی رضاعت کا اثر ہوگا، اس تقسیم سے انسان کے لیے رضاعت کا اثر

معلوم کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

اس کی ایک مثال بیان کرتا ہوں:

زید نے ہند کا دودھ پیا ہند کے خاوند کا نام خالد ہے اس طرح ہند کی ماؤں میں رضاعت اثر انداز کریگی، اور اسی طرح ہند کی بیٹیوں اور ہند کی بہنوں اور اس کی پھوپھیوں اور ہند کی خالاؤں میں رضاعت اثر انداز ہوگی۔

اور دودھ والا یعنی خالد کی ماؤں میں اثر انداز ہوگی کیونکہ وہ اس کی اصل ہیں، اور اس کی بیٹیوں بھی اثر انداز ہوگی کیونکہ یہ اس کی فرع ہے، اور اس کے بھائیوں میں اثر انداز ہوگی کیونکہ وہ اس کے حواشی ہیں۔

اب دودھ پینے والا بچہ باقی ہے: اس بچے کی ذریت و اولاد میں رضاعت اثر انداز ہوگی، لیکن اس کے اصل اور حواشی میں رضاعت کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔

اس لیے دودھ پینے والے بچے کا بھائی اس عورت سے شادی کر سکتا ہے جس نے اس بچے کو دودھ پلایا ہے؛ کیونکہ رضاعت دودھ پینے والے بچے کے حواشی میں اثر انداز نہیں ہوتی، اور اسی طرح دودھ پینے والے بچے کے لیے بھی اپنے بیٹے کو دودھ پلانے والی عورت سے نکاح کرنا جائز ہے؛ کیونکہ دودھ پینے والے کی اصل میں بھی رضاعت اثر انداز نہیں ہوتی۔

لیکن دودھ پینے بچے کے بیٹے کے لیے اپنے باپ کی رضاعی بہن سے شادی کرنا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ وہ دودھ پینے والے کی فرع ہے، اور دودھ پینے والے کی فرع میں رضاعت اثر انداز ہوتی ہے " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع ( 13 / 423 )۔

واللہ اعلم۔